

مؤلف

امیر ایسٹ ایجوکیشنل حضرت عالم مولانا

محکمہ اسلامیات عظام قادری رضوی نظام ہائے

دہلی نمبر 33



کَمَّالُ الْإِسْلَامِ فِي طَرِيقِهِ



ایڈیٹر و پبلشر: مولانا محمد رفیع الرحمن، پتہ: نزدیکی حیدر آباد، کراچی، پاکستان۔ فون: 4921389-90-91

شیخ محمد کمالی، پتہ: حیدر آباد، کراچی، پاکستان۔ فون: 2314045-2203311 فکس: 2201479

Email: maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

مکتبۃ الدینیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

کھانا کھانے کا اسلامی طریقہ

شیطان لاکھ سُستی دلاتے یہ چند سطور پڑھ لیجئے بلکہ ممکن ہو تو دعوت وغیرہ کے موقع پر پڑھ کر سُنا کر ثواب کا خزانہ لوٹئے۔

جس کے پاس میرا ڈگر ہو اور وہ مجھ پر دُور دُشرف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین الحاکم ج ۲ ص ۲۳۷ رقم الحدیث ۶۰۶۰ دارالمعرفة بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

مدینہ ۱ کھانے سے مقصود دُھول لڈت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عزوجل کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کیلئے کھا رہا ہوں“ یاد رہے! کھانے میں عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت اُسی صورت میں سچی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی جھوٹی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سُستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُنّت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ غیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اُلٹا صحت خراب اور دل بھی سُخت ہو جاتا ہے۔

مدینہ ۲ ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرف لفظ، عبارت، شعر یا کمپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

مدینہ ۳ دونوں ہاتھ پُٹھوں تک دھو کر کھٹیاں کر کے منہ کا اگلا حصہ دھو لیجئے مگر ہاتھ مت پُٹھئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا تنگدستی کو دُور کرتا ہے اور بعد میں دھونا بھون (یعنی پاگل پن) کو دُفع کرتا ہے۔

(مجمع الزوائد ج ۱۵ ص ۲۳)

مدینہ ۴ سُرین زمین پر رکھ کر اُکڑوں یعنی دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھئے یا

مدینہ ۵ سیدھا گھٹنا کھڑا کر کے اُلٹا قدم بچھا کر اُس پر بیٹھئے۔

مدینہ ۶ ﴿ اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن بھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے

نگہ ہوئے یا کرتے کا دامن اٹھا ہوگا تو دوسرے لوگ یا گھر کے افراد وغیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔

مدینہ ۷ ﴿ اگر ”پردے میں پردہ“ ممکن نہ ہو تو دوزانو بیٹھے کہ سنت بھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔

مدینہ ۸ ﴿ چارزانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سنت نہیں، اس سے تو نہ نکلتی اور ایند گس ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مدینہ ۹ ﴿ پہلے لقمہ پر **بِسْمِ اللّٰهِ** دوسرے سے قبل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ** اور تیسرے سے قبل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھے۔

مدینہ ۱۰ ﴿ **یا واجد** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں ٹور ہوگا اور بیماری دُور ہوگی یا

مدینہ ۱۱ ﴿ ہر لقمہ سے قبل ”**اللّٰہ**“ یا ”**بِسْمِ اللّٰہ**“ کہتے جائے تاکہ کھانے کی حرص **ذِکْرُ اللّٰہ** عزوجل سے غافل نہ کرے۔

مدینہ ۱۲ ﴿ سیدھے ہاتھ سے کھائے اول و آخر نمک یا نمکین کھائیں گے تو **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عزوجل ستر بیماریوں سے حفاظت ہوگی۔

مدینہ ۱۳ ﴿ تین انگلیوں سے کھانا سنتِ انبیاء ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں تو اپنا چھوٹی اور برابر والی انگلی کو ملا کر ریز کی رنگ پین لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں انگلیوں سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے تو **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عزوجل ریز وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری باری باری ہیں، ”پانچ انگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ (مرقلہ) اگر چاول کے دانے جدا جدا ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بنانا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

مدینہ ۱۴ ﴿ لقمہ چھوٹا لیجئے اور اچھی طرح چبا کر کھائیے۔

مدینہ ۱۵ ﴿ جب تک حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

مدینہ ۱۶ ﴿ جو کچھ کھا رہے ہیں اُس میں عیب مت نکالئے۔ مثلاً بہت ٹیکھا، پھیکا، زیادہ کھارا، بد مزہ وغیرہ نہ کہئے۔

مدینہ ۱۷ ﴿ کھانے یا سالن وغیرہ کے بچ سے مت لیجئے کہ بچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔

مدینہ ۱۸ ﴿اپنی طرف کے کنارے سے کھائیے۔﴾

مدینہ ۱۹ ﴿اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔﴾

مدینہ ۲۰ ﴿کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہمانوں وغیرہ کے ساتھ کھا رہے ہوں تو کھانے پینے کی سٹنیں بیان کیجئے۔ زہے نصیب! اسی **کھانے کا اسلامی طریقہ** کی فوٹی کاپیاں فریم کروا کر یا گتے پر چسپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔﴾

مدینہ ۲۱ ﴿کھانے میں اسے اچھی اچھی بوٹیاں چھان لینا یا مل کر کھا رہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی سے نگلنا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا الغرض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدظن کرتا اور یہ بے مروت اور حرصوں کا خبیثہ ہے۔ اچھی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایثار کی نیت سے خرک کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطان دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بخشش نشان ہے، ”جو شخص اپنی ضرورت کی چیز دوسرے کو دیدے تو اللہ عزوجل اسے بخش دیتا ہے۔“ (اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۷۷۹)

مدینہ ۲۲ ﴿کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ وغیرہ گر جائے تو اٹھا کر پونچھ کر کھا لیجئے اور شیطن کیلئے مت چھوڑ دیئے۔﴾

مدینہ ۲۳ ﴿حدیث پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے نکلڑے اٹھا کر کھائے وہ فراخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد میں خیریت رہتی ہے۔ (البدایۃ والنہایۃ ج ۱۰ ص ۲۷۸)

مدینہ ۲۴ ﴿حضرت سیدنا امام غزالی علیہ الرحمۃ الباری فرماتے ہیں، ”گرے ہوئے نکلڑوں کا اٹھانا جتنی حوروں کا مہر ہے۔“ (احیاء العلوم مترجم ج ۲ ص ۱۸)

مدینہ ۲۵ ﴿سرکارِ علیہ السلام رضی اللہ عنہ کی تحقیق کے مطابق ذبیحہ میں ۲۲ چیزیں ایسی ہیں جن کا کھانا حرام ہے انہیں میں سے ریڑھ کی ہڈی جو سفید ڈورا یعنی ”حرام مغز“ ہوتا ہے وہ اور غڈ و دکھانا بھی حرام ہے۔ ذبیحہ کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ اگرچہ پاک ہے مگر اس خون کا کھانا حرام ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے ان کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کے پکے ہوئے گوشت میں سے گردن، پد اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نسلیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔﴾

مدینہ ۲۶ ﴿کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریے کہ بے برکتی ہوگی۔ زیادہ گرم کھانا مت کھائیے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرما لیجئے۔﴾

مدینہ ۲۷ ﴿ کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلودہ ہونے کے سبب اُٹے ہاتھ میں گلاس تھام کر سیدھے ہاتھ کی انگلی سے مس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

مدینہ ۲۸ ﴿ پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھ کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے کی آواز پیدا نہ ہو، پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں **الحمد للہ** کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مُشَق فرمائیے اور اس سنت کو اپنائیے۔

مدینہ ۲۹ ﴿ جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا خُک کر دیجئے۔

مدینہ ۳۰ ﴿ ڈٹ کر کھانا سفت نہیں، زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے کہ صُرف زَبان کی نوک سے لیکر جُز تک لذت رہتی ہے حُلُق میں پہنچتے ہی لذت ختم ہو جاتی ہے تو لُحہ بھر ذائقے کی خاطر سفت کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا اور بعضوں کو مونٹا پا آتا ہے۔ قُبض، گیس، شوگر اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔ نیز دُنیا میں جتنی لذتیں حاصل کر لی جاتی ہیں، اتنی آخرت میں کم ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مدینہ ۳۱ ﴿ فراغت کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی انگلی اور آخر میں انگوٹھا چاٹئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد مبارک انگلیوں کو اس قَدَر چاٹتے کہ سُرخ ہو جاتیں۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۷۵ کتاب الاشریہ)

مدینہ ۳۲ ﴿ برتن بھی چاٹ لیجئے۔

مدینہ ۳۳ ﴿ برتن کو دھو کر پی لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

مدینہ ۳۴ ﴿ چائنا اور دھونا اُسی وقت کہلائے گا جب کہ غذا کا کوئی بُز اور شور بے کا اثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کی اوپری کنارے سے لیکر نیچے تک ہر طرف انگلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ برتن خوب صاف ہو جائے گا۔

مدینہ ۳۵ ﴿ پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہو یا پانی بھی انگلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے کہ حدیثِ پاک میں

یہ بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں بَرکت ہے۔“ (مسلم شریف ج ۲ ص ۱۷۵)

مدینہ ۳۶ ﴿ سالن کے شوربے سے آلودہ کُٹورے، چمچ نیز چائے۔ لسی، پھلوں کے رس (Juice) اور دیگر مشروبات کے آلودہ، پیالے اور گلاس وغیرہ کو ہونی کر اسی طرح صاف کر لیجئے۔

مدینہ ۳۷ ﴿ آخر میں **الحمد لله** کہئے۔ (اول آخر ماثور دعائیں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔)

مدینہ ۳۸ ﴿ صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

مدینہ ۳۹ ﴿ حدیث پاک میں یہ بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی ٹری سے منہ اور کلائیوں اور سرِ اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، عکراش! ”جس چیز کو آگ نے جھوایا یعنی جو آگ سے پکائی گئی اُس کے کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔“ (ترمذی شریف ج ۳ ص ۳۳۵)

مدینہ ۴۰ ﴿ ایک اور حدیث پاک میں سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال پاؤں مبارک کے تلوے ہوتے یعنی ان سے ہاتھ شریف بچھ لیتے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۳۲ ابو اب الاطعمہ)

مدینہ ۴۱ ﴿ کھانے کے بعد دانتوں کا غُلال کرنا سنت ہے۔

کھانے سے قبل یہ دُعاء پڑھ لیجئے اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا تو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل اُٹر نہیں کرے گا، دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے! (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹)

کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی برکت سے۔ (مسلم شریف)

کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھ لیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔ (ابوداؤد شریف ج ۳ ص ۳۸۱)

اگر کسی نے کھلایا تو یہ دعا بھی پڑھئے

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔ (مسلم ج ۲ ص ۱۸۴)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِنَافِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے لئے اس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (ابن ماجہ ج ۳ ص ۳۶)

کھانے کا شکر ادا ہو

بسکٹ، پھل، کھانا، چائے، پانی کچھ بھی کھائیں یا پیئیں، پہلے پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَكَاتِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی بَرَکت سے۔

کھا یا پی چکیں تو پڑھئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَشْبَعُنَا وَاَرْوَانَا وَنَعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلُ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے، جس نے ہمیں سیر اور سیراب فرمایا اور ہم پر انعام اور فضل کیا۔

یہ دونوں دُعائیں اس نعمت کا شکر اور بدلہ ہیں۔

(حاکم للمُسْتَدْرِك)